سوال

متروکہ نمازوں کی قضاء لازم نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

پہلے میں نماز نہیں پڑھتا تھا پھر اللہ تعالیٰ نے مجھے ہدایت عطا فرما دی۔ اور مجھے نماز پڑھنے کا شوق پیدا ہوگیا تو اب سوال یہ ہے کہ کیا گزشتہ سالوں کی نمازوں کی قضاء مجھ پر لازم ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب انسان کئی سال تک نمازیں چھوڑے رکھے اور پھر توبہ کرکے انہیں باقاعدگی کے ساتھ پڑھنا شروع کردے تو اس پر چھوڑی ہوئی نمازوں کی قضاء لازم نہیں ہے کیونکہ ایسی شرط کی صورت میں بہت سے لوگ توبہ ہی س بددل ہوجایئں گے ہاں البتہ توبہ کرنے والے کےلئے حکم یہ ہے کہ اب وہ آئندہ نماز کی پوری حفاظت کرے اور کثرت کے ساتھ نوافل پڑھے طاعت الٰہی بجالائے نیکی کے کام کرے تقرب الٰہی کے حصول کےلئے کوشش کرے اور اللہ تعالیٰ کے ڈر اور خوف کو اپنے دل میں جگہ دے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص499

محدث فتویٰ